الاسلام سوال و جواب
www.islamQA.com

قربانی کی شروط

کرنے کی نیت کی ، تو کیا قربانی کے لیے کچھ
کا پایا جانا ضروری ؟ یا یہ کہ میں کوئي بھی
ح کرسکتا ہوں ؟

الحمد للہ

ھ شروط کا ہونا ضروری :

پہلی شرط:
اونٹ ، گائے ، بھیڑ بکری ہیں کیونکہ اللہ
عالی کا فرمان :
یق مقرر فرمائے ہیں تاکہ وہ ان چوپائے
تعالی کا نام لیں}
بھیڑ بکری ہیں عرب کے ہاں بھی یہی معروف
غیر نے بھی یہی کہا
دوسری شرط:
کا ہونا ضروری ، وہ اس طرح کہ بھیڑ کی نسل
میں
ہونا ضروری کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم
فرمان :
کوئي اور ذبح نہ کرو لیکن اگر تم یہ مسنہ
ذع ذبح کرلو) صحیح مسلم
مر کا ہوتا اور جذع اس سے کم عمر کا
ں کا ہوتو ثنیہ کے لائے گا
ں ہوتو ثنیہ کے لائے گی
کی ہوتو ثنیہ کے لائے گی
، لھذا اونٹ گائے اور بکری میں ثنیہ سے کم
گي ، اور اسی طرح بھیڑ میں سے جذع سے کم عمر کے
جانور
ں صحیح نہیں ہوگي
تیسری شرط:
عیوب سے پاک ہونا چاہیے :
یعنی جس کی آنکھ بے چکی ہو یا پھر بٹن کی طرح

اورساری سفید وجواس کی بھینگ پن پر واضح
ت کرتا
بیماریاں ہیں جوجانوروں پرظاہر ہوتی ہیں
ی ختم کردیتا اوراس کی چرنی کی چاہت ی
ح اورظاہرخارش جواس کی گوشت کوخراب کردینے
الی ہو،
رگ راز زخم جواس کی صحت پراثرانداز ہوتا ہو
سری بیماریاں
ن:و لنگڑا پن جواس سیدھا اورصحیح چلنے
رمشکل سے دوچار کر
ی:کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے جب یہ
سے صاف ہوناچاہیے تونبی صلی اللہ علیہ وسلم
کرکے فرمایاچارعیوب سے :
ضح ہو، اورآنکھ کی عیب والا جانورجس کی آنکھ
ی بیماری واضح ہو، اورو کمزور وضعیف جانور
جس
م اللہ تعالی نے موطا میں براء بن عازب رضي
سے روایت کیا
للہ تعالی عنہ سے ایک روایت مروی جس میں

سلم ہمارے اندر کھڑے ہوئے اورفرمانے لگے :

جائز نہیں) اوراسی طرح حدیث ذکر کی
ل میں اسے صحیح قرار دیا ، دیکھیں حدیث
نمبر (1148)
کی بنا پرقربانی نہیں ہوتی ، اوران چارعیوب
ب ملحق ہوتے ہیں یا وہ عیوب جواس سے بھی شدید
ہوں توان
ہوتی ، ہم انہیں ذیل میں ذکر کرتے ہیں:
س کی آنکھوں سے نظر ہی نہ آتا ہو
یاد چرلیا ہو اس کی قربانی اس وقت تک نہیں
ہوسکتی
اتا اوراس سے خطرہ نہیں ٹل جاتا
وئي مشکل درپیش ہو جب تک اس سے خطرہ زائل نہ
ہوجائے

ے اس کی موت واقع ہونے کا خدشہ ہو گلا گھٹ کر یا

سی اور وج س اس وقت تک ایس جانور کی قربانی
یں وسکتی
خطر زائل نہ یں وجاتا
چلنے کی سکت نہ رکھنے والا جانور
میں س کوئي ایک ٹانگ کٹی وئي و
ارعیوب کے ساتھ ملایا جائے توان کی تعداد دس
وجائے
گی
چوتھی شرط:
ت ویا پھر شریعت یا مالک کی جانب س اجازت
ملی و
بانی صحیح نہ یں ، مثلا غصب یا چوری کردہ جانور
ا گیا جانور ، کیونکہ اللہ تعالی کی معصیت
س کا تقرب حاصل نہ یں وسکتا
د یتیم کودل آزاری وتی وتویتیم کے لیے
جانب س قربانی کرنا صحیح
ی اپنے موکل کی اجازت اوراس کے مال س قربانی
ی صحیح وگي
نچویں شرط:
ق نہ و ، لھذا رہن رکھے گئے جانور کے ساتھ
نہ یں وسکتی
چھٹی شرط:
اندر اندر ذبح کیا جائے ، اور یہ وقت دس ذی
الحجہ
ام تشریق کے آخری دن سورج غروب ونے تک باقی
رہتا
ی تیرہ تاریخ بنتا ، تواس طرح ذبح کرنے کے
ردن یں
بعد تین دن یعنی گیارہ ، بارہ اورتیرہ ذی
عیدس قبل ہی قربانی ذبح کرلی یا پھر تیرہ ذی
شخص قربانی کرتا تواس کی یہ قربانی صحیح
یں وگي

امام بخاری رحمہ اللہ تعالی نے براء بن عازب
ی عنہ س روایت کیا :
رم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
یا و صرف گوشت جوو اپنے اہل عیال کو پیش

الاسلام سوال و جواب
www.islamQA.com

ربانی س کوئي تعلق نہ یں)
الی عنہ بیان کرتے یں کہ میں نبی صلی اللہ
رتھا تو انہوں نے فرمایا:
و اس کے بدلے میں دوسرا جانور ذبح کرے)

یان کرتے یں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ
م نے فرمایا:
ی کے ذکرواذکار کے ایام یں)اس امام
روایت کیا
تاخیرکرنے کا کوئي عذر پیش آجائے مثلا اس کی
وراس میں اس کی کوئي کوتاہی نہ یں تھی اورو
س نے کسی کوقربانی ذبح کرنے کا وکیل بنایا
قت گزر گیا ، تواس عذر کی بنا پروقت گزرنے کے
ماز کے وقت میں سوئے ہوئے یا بھول جانے والے
اٹھے یا جب اس یاد آئے تونماز ادا کرے گا
میں کسی بھی وقت قربانی ذبح کی جاسکتی ہے ،
ر ، اورعید والے دن نماز عید کے خطبے کے
اسی طرح اس کے بعد والے دن میں یعنی جتنی جلدی
یونکہ اس میں خیروبھلائي کرنے میں سبقت
انتھی
.